سوال

(95) غیر اللہ سے مدد مانگنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے ۔ جو غیر اللہ سے مدد مانگتا ہواور اس طرح کے کلمات زبان سے ادا کرتا ہو کہ 'اے غوث !ہماری فریاد سن اے پیر عبد القادر جیلانی !ہماری مدد فرما ۔ ''1 ۔اگر ایسے امام کے علاوہ کوئی اور نہ ہو تو کیا میرے لئے گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرکوں کے پیچھے نماز جائز نہیں ہے اور جو غیر اللہ سے فریاد کرتے اوراس سے مدد طلب کرتے ہیں وہ بھی مشرک ہیں ۔ غیر اللہ سے استغاثہ خواہ مرد انسان ہوں یا بت یا جن وغیرہ یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات گرامی کے ساتھ

شرک ہے ہاں البتہ کسی حاضر اور زندہ انسان سے مدد لیجا سکتی ہے ۔ بشرط یہ کہ وہ تمہاری مدد کرنے کی قدرت رکھتا ہو۔ جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں مذکور ہے کہ :

فَاستَغـٰثَهُ الَّذى مِن شيعَتِهِ عَلَى الَّذى مِن عَدُوِّهِ ﴿١٥﴾... سورة القصص

''جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ (علیہ السلام) کے دشمنوں سے تھا مدد طلب کی ۔ ''

اگر کوئی مسلمان امام نہ ہو جس کی اقتداء میں نماز پڑھی جائے تو گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے اگر تم مشرک امام سے پہلے یا بعد میں مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ نماز پڑھ سکتے ہو تو اس طرح پڑھ لو۔ اگر مسلمانوں میں یہ استطاعت ہو کہ مشرک امام کو معزول کرکے کسی مسلمان امام کو متعین کردیں ۔ توان کے لئے ایسا کرنا فرض ہے ۔ کیونکہ یہ امر بالمعروف نہی عن المنکراور اللہ تعالیٰ کی زمین میں اس کی شریعت کو قائم کرنا ہے بشرط یہ کہ فتنہ کے بغیر ایسا کرنا ممکن ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالمُؤمِنونَ وَالمُؤمِنـٰتُ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ يَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ‌...﴿٧١﴾... سورة التوبة

''اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست (مددگار ومعاون) ہیں نیکی اور بھلائی کے کام کرنے کا حکم دیتے ہیں ۔ اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں ۔ ''

ار نبی کریم ﷺ کا رشاد گرامی ہے :

ن راي منكم فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه وذلک اضعف الايمان (صحيح مسلم ... ترمذي مسند احمد)

''تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے مٹا دے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے سمجھائے اور اگر اس کی طاقت بھی نہ ہو تو دل سے برا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔''

نوٹ

(1) جیسے ہمارے ہاں کئی لوگ یہ کہتے ہیں۔ اور بعض ظالموں نے تو اسے اپنی مسجدوں پر بھی لکھوا رکھا ہے۔ کہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئا للہ (اے شیخ عبدلقادر جیلانی ہمیں بھی اللہ کے لئے کچھ دیجئے) برصغیر پاک وہند کے اکثر مشرک لوگ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو ''غوث اعظم '' کہتے ہیں۔ اور یہ صریحا شرک ہے۔ اس طرح یہ لوگ بھی کہتے ہیں۔

امداد کن امداد کن   از رنج و غم آزاد کن

در دین ودنیا شاد کن   یا شیخ عبدالقادرا

یہ تمام شرکیہ اور کفریہ کلمات ہیں۔ والعیاذ باللہ! (مترجم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم